Al-Asr International Research
Journal of Islamic Studies
Vol 6 Issue 3 | March 2026

ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)

Published:
March 31, 2026

The Role of Food Management in Ending Hunger: A Research Review in the Light of Prophetic Teachings

بھوک کے خاتمے میں خوراک کے انتظام کا کردار: تعلیمات نبوی کی روشنی میں تحقیقی جائزہ

Dr. Muhammad Shahid
Assistant Professor Department of Hadith and Hadith Sciences,
Allama Iqbal Open University, Islamabad.
Email: shahid_edu98@yahoo.com

Abstract

Allah Almighty has mentioned various types of human food in the Holy Quran and has declared it as a manifestation of His blessings and power. Allah Almighty has placed in the earth the ability to produce food in abundance. Providing food to every individual is the moral responsibility of the state, individuals and society. The Prophetic teachings have mentioned the reward for growing crops and distribution of food. There are many reasons for food shortages, including lack of production, hoarding, artificial shortages, the effects of greed and environmental factors. The Prophetic teachings have also established a system of Zakat and Sadaqah for food management, as well as encouraging food distribution and prohibiting food waste and hoarding. Feeding food during festivals and social gatherings has been encouraged. The Prophetic teachings have encouraged the provision of food to the needy in various ways, by following which an important problem like food shortage can be dealt with.

Key Words: Food Management, Hunger, Prophetic Teacings

اللہ تعالیٰ نے انسانی خوارک کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے زمین میں پیداواری صلاحیت رکھ دی ہے۔انسان اس سے اپنی ضروریات کے مطابق پیداوار حاصل کرتا ہے۔اس نے پیداوار کے لیے ماحول کو سازگار بنایا ہے اور زمین میں پانی کو وافر مقدار میں پیدا فرمایا ہے جس سے اس کی ربوبیت کا اظہار ہوتا ہے۔

1. خوراک اور اس کی انواع

انسانی خوارک کئی انواع پر مشتمل ہے جن میں سے اہم درج ذیل ہیں۔

پانی اور مشروبات

اللہ تعالی نے قران کریم میں کئی مقامات پر پانی کا تذکرہ کیا ہے اور اس کو اپنا انعام اور ایک بڑی نعمت قرار دیا ہے۔اسی طرح قران کریم میں اللہ تعالی نے یہ بھی ذکر کیا ہے کہ ہم نے پانی سے ہر چیز کو زندہ کی عطا کی ہے۔ ارشاد ہے

{وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ}

اور بنائی ہم نے پانی سے ہر ایک چیز جس میں جان ہے۔

OPEN ACCESS
CC BY

Al-Asr International Research Journal of Islamic Studies
Vol 6 Issue 3 | March 2026
ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)
Published:
March 31, 2026

پانی ایک طرف تو براہ راست انسانی خوراک کا حصہ ہے۔ دوسری جانب جن ذرائع سے بھی انسانی خوراک حاصل ہوتی ہے خواہ وہ کسی بھی صورت میں ہوں توان کی بنیاد بھی پانی ہی ہے۔

پانی کی اہمیت کا اندازہ درج ذیل فرمان نبوی سے لگایا جاسکتا ہے۔

عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُمِّي مَاتَتْ أَفَأَتَصَدَّقُ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ قُلْتُ فَأَيُّ الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ قَالَ سَقْيُ الْمَاءِ

حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ میں نے کہا یارسول اللہ! میری والدہ فوت ہوگئی ہیں کیا میں ان کی طرف سے صدقہ کر سکتا ہوں؟ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہاں! حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے پوچھا کہ پھر کون سا صدقہ سب سے افضل ہے؟ نبی کریم ﷺ نے فرمایا پانی پلانا۔

اس حدیث میں انسان کے لیے پانی کی ضرورت اور اس کے انتظام وانصرام پر اجر وثواب کا ذکر کیا گیا ہے۔

اناج اور اجناس

انسانی خوراک کا ایک بہت بڑا حصہ زمین سے اگتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو اپنی قدرت کی طرف متوجہ کرنے کے لیے ارشاد فرمایا۔

{فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ إِلَى طَعَامِهِ (24) أَنَّا صَبَبْنَا الْمَاءَ صَبًّا (25) ثُمَّ شَقَقْنَا الْأَرْضَ شَقًّا (26) فَأَنْبَتْنَا فِيهَا حَبًّا}

اب دیکھ لے آدمی اپنے کھانے کو۔ کہ ہم نے ڈالا پانی اوپر سے گرتا ہوا۔ پھر چیرا زمین کو پھاڑ کر۔ پھر اگایا اس میں اناج۔

گوشت اور مچھلی

انسانی خوراک کا ایک بہت بڑا ذریعہ گوشت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کے لیے تسخیر کائنات کا ذکر کرتے ہوئے اپنے انعام کا ذکر فرمایا

{وَهُوَ الَّذِي سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَأْكُلُوا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا} [النحل: 14]

اور وہی ہے جس نے کام میں لگادیا دریا کو کہ کھاؤ اس میں سے گوشت تازہ۔

دودھ

دودھ اور اس سے بنی ہوئی اشیاء انسانی خوراک کا اہم جزو ہیں۔ اس کی اہمیت کا اندازہ اس سے لگایا جاسکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہر انسان اور حیوان کی پہلی خوراک دودھ کو بنایا ہے۔ جانوروں کی تخلیق میں غور وفکر کی دعوت دے کر اللہ تعالیٰ نے دودھ کی پیدائش کو اپنے انعام کے طور پر ذکر کیا۔ چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

{وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً نُسْقِيكُمْ مِمَّا فِي بُطُونِهِ مِنْ بَيْنِ فَرْثٍ وَدَمٍ لَبَنًا خَالِصًا سَائِغًا لِلشَّارِبِينَ}

اور تمہارے واسطے چوپاؤں میں سوچنے کی جگہ ہے۔ پلاتے ہیں تم کو اس کے پیٹ کی چیزوں میں سے گوبر اور لہو کے بیچ میں سے دودھ ستھرا۔ خوشگوار پینے والوں کے لئے۔

Al-Asr International Research Journal of Islamic Studies
Vol 6 Issue 3 | March 2026
ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)
Published: March 31, 2026

سبزیاں

سبزیاں انسانی صحت کو برقرار رکھنے کے لیے انسانی خوراک میں شامل ہیں۔ان کہ اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ یہ کئی بیماریوں سے بچاو کا ذریعہ ہیں ۔ایک حدیث میں ہے۔

أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُولُ: إِنَّ خَيَّاطًا دَعَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِطَعَامٍ صَنَعَهُ، قَالَ أَنَسٌ فَذَهَبْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى ذَلِكَ الطَّعَامِ، فَقَرَّبَ إِلَيْهِ خُبْزًا مِنْ شَعِيرٍ وَمَرَقًا فِيهِ دُبَّاءٌ، قَالَ أَنَسٌ فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ «يَتَتَبَّعُ الدُّبَّاءَ مِنْ حَوْلِ الْقَصْعَةِ، فَلَمْ أَزَلْ أُحِبُّ الدُّبَّاءَ بَعْدَ ذَلِكَ الْيَوْمِ»

انس بن مالک کہتے تھے کہ ایک درزی نے رسول اللہ ﷺ کی کچھ کھانا پکا کر دعوت کی۔میں بھی رسول اللہ ﷺ کے ساتھ گیا۔وہ درزی جو کی روٹی اور کدو کا سالن سامنے لایا تو میں نے دیکھا کہ آپ ﷺ پیالے میں سے کدو ڈھونڈھ کر کھاتے تھے۔اس روز سے میں بھی کدوں کو پسند کرنے لگا۔

پھل

اللہ تعالی نے انواع واقسام کے پھل پیدا فرمائے ہیں اور قرآن کریم میں تذکرہ کیا ہے کہ یہ انسان کے لیے بنائے ہیں۔اس انعام کا ذکر کرنے کے بعد فرمایا ہے کہ اس تخلیق میں غور وفکر کرنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔ارشاد باری تعالی ہے۔

{يُنْبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُونَ وَالنَّخِيلَ وَالْأَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ }

اگاتا ہے تمہارے واسطے اس سے کھیتی اور زیتون اور کھجوریں اور انگور اور ہر قسم کے میوے،اس میں البتہ نشانی ہے ان لوگوں کو جو غور کرتے ہیں۔

میوہ جات

میوہ جات انسانی خوراک کی ضرورت پوری کرنے کا اہم ذریعہ ہیں۔اس کا تذکرہ آپ کے اس ارشاد میں ملتا ہے۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نِعْمَ سَحُورُ الْمُؤْمِنِ التَّمْرُ

مؤمن کی بہترین سحری کھجور ہے۔

2. خوراک کی پیداوار

اللہ تعالی نے زمین میں یہ صلاحیت رکھ دی ہے کہ انسان اس سے اپنی غذائی ضرویات پوری کرے۔اسی طرح اس خوراک کے حصول اور اس کو انسانیت اور جانداروں تک پہنچانے کے انتظام پر اجر وثواب کا وعدہ کیا گیا ہے۔ایک حدیث میں ارشاد ہے

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَغْرِسُ غَرْسًا أَوْ يَزْرَعُ زَرْعًا فَيَأْكُلُ مِنْهُ طَيْرٌ أَوْ إِنْسَانٌ أَوْ بَهِيمَةٌ إِلَّا كَانَ لَهُ بِهِ صَدَقَةٌ

حضرت انسؓ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مسلمان جو بھی میوہ دار درخت لگاتا ہے یا کھیتی کرتا ہے اور اس سے پرندے، آدمی اور چوپائے کھاتے ہیں اس کا ثواب اس کو ملتا ہے۔

CC BY

Al-Asr International Research Journal of Islamic Studies
Vol 6 Issue 3 | March 2026
ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)
Published:
March 31, 2026

3. غذا کی فراہمی و ترسیل

غذا کی دوسرے ضرورت مند انسانوں تک ترسیل کی ترغیب دی گئی ہے اور اس کو بہترین اسلام قرار دیا گیا ہے۔ ارشاد ہے

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْإِسْلَامِ خَيْرٌ قَالَ تُطْعِمُ الطَّعَامَ وَتَقْرَأُ السَّلَامَ عَلَى مَنْ عَرَفْتَ وَمَنْ لَمْ تَعْرِفْ

عبداللہ بن عمرو کہتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کہ کس قسم کا اسلام بہتر ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ کھانا کھلاؤ اور جس کو جانتے ہو اور جس کو نہ جانتے ہو (سب کو) سلام کرو۔

4. غذائی قلت کی بنیادی وجوہات

خالق کائنات نے انسانیت کی خوراک کی ضروریات پوری کرنے کے لیے تمام وسائل مہیا کیے ہیں اور زمین میں یہ صلاحیت رکھ دی ہے کہ خوراک کی ضروریات کو پورا کیا جا سکتا ہے۔ غذائی قلت کا سامنا اس وقت ہوتا ہے جب خوراک کی قوت خرید کم ہو جاتی ہے یا کوئی انسان کسی کمزوری یا معذوری کی بناء پر خوراک حاصل کرنے سے قاصر ہو جاتا ہے یا پھر ماحولیاتی اثرات کی بناء پر خوراک کم ہو جاتی ہے یا پھر انسانی انتظام و انصرام ناقص ہونے اور انسانی رویوں کی بناء پر خوراک کی ضروریات کو پورا کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ ذیل میں ان وجوہات کا جائزہ لیا جاتا ہے۔

پیداوار میں کمی

موجودہ دور میں خوراک کی پیداوار میں کمی کی بہت ساری وجوہات ہیں جن میں زمین کی زرخیزی میں کمی بہت اہم وجہ ہے۔ اسی طرح بہت سی زرعی زمین کو رہائشی اور کمرشل مقاصد کے لیے استعمال کیا جانا بھی زرعی پیداوار میں کمی کی بہت بڑی وجہ ہے۔ زرعی طریقوں اور زرعی پیداوار بڑھانے میں تحقیق کی کمی کی بناء پر بھی پیداوار کم ہو رہی ہے جس کا براہ راست اثر خوراک کی کمی کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے۔

ذخیرہ اندوزی اور مصنوعی قلت

خوراک کی کمی کے ایک بہت بڑی وجہ عصر حاضر میں ناجائز منافع خوری کے لیے ذخیرہ اندوزی کرنا ہے۔ ذخیرہ اندوز ناجائز منافع خوری کے لیے مصنوعی قلت پیدا کر کے خوراک کو مہنگا کرتے ہیں اور اس کو عوامی دسترس سے باہر کر دیتے ہیں۔

برآمد و درآمد

برآمد اور درآمد میں عدم توازن بھی غذائی قلت کی ایک اہم وجہ ہے۔ ناجائز منافع خوری اور زیادہ پیسوں کے حصول کے لیے ملکی چیزوں کو برآمد کر دیا جاتا ہے۔ کمیشن کے حصول اور دیگر مفادات کی خاطر مہنگی چیزوں کو درآمد کیا جاتا ہے۔ ان وجوہات کی بناء پر مہنگائی اور مصنوعی قلت پیدا ہو جاتی ہے۔

ماحولیاتی اثرات

ماحولیات اثرات خوراک کی کمی کی سب سے بڑی وجہ ہے۔ ان میں موسم کی شدت، سیلابی صورت حال، زیادہ بارشیں، ژالہ باری، آندھی اور طوفان شامل ہیں۔ یہ

OPEN ACCESS
CC BY

Al-Asr International Research Journal of Islamic Studies
Vol 6 Issue 3 | March 2026
ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)
Published:
March 31, 2026

اثرات نہ صرف غلہ کی افزائش پر اثرانداز ہوتے ہیں بلکہ تیار شدہ فصلوں کی تباہی کا باعث بھی بنتے ہیں۔

خوراک کا ضیاع

غذائی قلت کی بہت بڑی وجہ خوراک کا ضیاع بھی ہے۔ بعض اوقات خوراک تو وافر مقدار میں موجود ہوتی ہے لیکن خوراک کا ضیاع قلت کا باعث بنتا ہے۔ اس میں غلے کا ضیاع، تیار شدہ کھانے کا ضیاع اور انفرادی اور اجتماعی طور پر خوراک کا ضیاع شامل ہے۔

5. بھوک کا خاتمہ تعلیمات نبوی کی روشنی میں

تعلیمات نبوی میں کئی جہات سے بھوک کے مسئلہ کو حل کرنے کے اقدامات موجود ہیں۔ ان میں خوراک کا حصول، انتظام اور بھوکوں کا خیال رکھنا شامل ہیں۔ بھوکے کو کھانا کھلانے کو صدقہ قرار دیا گیا ہے۔ ذیل میں چند اہم تعلیمات کا ذکر کیا جاتا ہے۔

درخت اور فصل اگانے کی ترغیب

خوراک کے انتظام کی بنیاد زمین سے غلہ حاصل کرنا ہے۔ تعلیمات نبوی میں نہ صرف اس کی ترغیب دی گئی ہے بلکہ درختوں کا بلاوجہ کاٹنے سے ممانعت بھی کی گئی ہے حتیٰ کہ حالت جنگ میں بھی دشمن کی کھیتیاں اجاڑنے اور درخت کاٹنے سے منع کیا گیا ہے۔ ایک حدیث میں ارشاد نبوی ہے

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَغْرِسُ غَرْسًا أَوْ يَزْرَعُ زَرْعًا فَيَأْكُلُ مِنْهُ طَيْرٌ أَوْ إِنْسَانٌ أَوْ بَهِيمَةٌ إِلَّا كَانَ لَهُ بِهِ صَدَقَةٌ

حضرت انسؓ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مسلمان جو بھی میوہ دار درخت لگاتا ہے یا کھیتی کرتا ہے اور اس سے پرندے، آدمی اور چوپائے کھاتے ہیں اس کا ثواب اس کو ملتا ہے۔

زکوۃ وصدقات کا نظام

اسلام نے زکوۃ وصدقات کا بہت عمدہ نظام قائم کیا ہے۔ اسی طرح فرض زکوۃ کے علاوہ فدیہ اور کفارات یہ بھی درحقیقت بھوک کے خاتمے کا اہم اقدام ہے۔ ایک حدیث میں ہے

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ عَلَى نَاقَةٍ لَهُ فَجَعَلَ يُصَرِّفُهَا يَمِينًا وَشِمَالًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ عِنْدَهُ فَضْلُ ظَهْرٍ فَلْيَعُدْ بِهِ عَلَى مَنْ لَا ظَهْرَ لَهُ وَمَنْ كَانَ عِنْدَهُ فَضْلُ زَادٍ فَلْيَعُدْ بِهِ عَلَى مَنْ لَا زَادَ لَهُ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ لَا حَقَّ لِأَحَدٍ مِنَّا فِي الْفَضْلِ

حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حضور ﷺ کے ساتھ سفر میں تھے اتنے میں ایک شخص اونٹ پر سوار آیا اور وہ اپنے اونٹ کو دائیں بائیں گھمارہا تھا آپ ﷺ نے فرمایا جس کے پاس ضرورت سے زائد سواری کا جانور ہو تو وہ اس شخص کو دے دے جس کے پاس سواری نہیں ہے اور جس کے پاس فاضل توشہ ہو تو اس کو دیدے جس کے پاس توشہ نہیں ہے یہاں تک کہ ہم نے گمان کیا کہ کسی کو ضرورت سے زائد چیز رکھنے کا حق نہیں ہے۔

اس حدیث سے بھوک کے لیے خوراک کا انتظام کرنے کی انتہائی اہمیت معلوم ہوتی ہے کہ جس کے پاس بھی ضرورت سے زائد ہے وہ اس کو دے دے جو بھوکا ہے۔ زکوۃ تو ہر حال میں دینی ہے لیکن اس کے علاوہ تقویٰ کا اعلیٰ درجہ یہ ہے کہ ضرورت سے زائد کھانا صدقہ کر دیا جائے۔

CC BY

Al-Asr International Research Journal of Islamic Studies
Vol 6 Issue 3 | March 2026
ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)
Published: March 31, 2026

کھانا کھلانے کی ترغیب

معاشرے کے کمزور افراد کی دیکھ بھال کو اسلام نے فرد کی ذمہ داریوں میں شامل کیا ہے۔ان ذمہ داریوں میں ایک اہم ذمہ داری بھوکے افراد کو کھانا کھلانا ہے۔ایک حدیث میں ارشاد نبوی ہے۔

عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَطْعِمُوا الْجَائِعَ وَعُودُوا الْمَرِيضَ وَفُكُّوا الْعَانِيَ

حضرت ابوموسی اشعری ؓ آپ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا بھوکوں کو کھانا کھلاؤ اور مریضوں کی عیادت کرو اور قیدیوں کو چھڑاؤ۔

پڑوسی کے لیے خوراک کا انتظام

پڑوس میں رہنے والے افراد کی دیکھ بھال کے لیے تعلیم دی کہ ان کا خیال رکھا جائے اور ان کی طرف کھانا بھیجا جائے۔ارشاد نبوی ہے۔

عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا ذَرٍّ إِذَا طَبَخْتَ مَرَقَةً فَأَكْثِرْ مَاءَهَا وَتَعَاهَدْ جِيرَانَكَ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ایک مرتبہ ان سے فرمایا اے ابوذر! جب کھانا پکایا کرو تو شوربہ بڑھالیا کرو اور اپنے پڑوسیوں کا خیال رکھا کرو۔

خورک کے ضیاع کو روکنا

اسلام زندگی کے ہر شعبہ میں افراط و تفریط سے منع کرتا ہے اسی طرح اللہ تعالیٰ کی عطاء کردہ نعمتوں میں اسراف سے بھی منع کرتا ہے۔ایک حدیث میں یہ ممانعت اس طرح سے ذکر کی گئی ہے۔

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُوا وَتَصَدَّقُوا وَالْبَسُوا فِي غَيْرِ إِسْرَافٍ وَلَا مَخِيلَةٍ

عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا تم لوگ کھاؤ اور صدقہ خیرات کرتے رہو اور کپڑا پہنو لیکن فضول خرچی سے بچتے رہو۔

خوراک کی ذخیرہ اندوزی کو روکنا

اسلام میں خوراک کی ذخیرہ اندوزی سے ممانعت کی گئی ہے اور اس پر سخت وعید ذکر کی گئی ہے۔ارشاد نبوی ہے

عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «مَنِ احْتَكَرَ طَعَامًا أَرْبَعِينَ لَيْلَةً، فَقَدْ بَرِئَ مِنَ اللَّهِ تَعَالَى، وَبَرِئَ اللَّهُ تَعَالَى مِنْهُ، وَأَيُّمَا أَهْلُ عَرْصَةٍ أَصْبَحَ فِيهِمُ امْرُؤٌ جَائِعٌ، فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُمْ ذِمَّةُ اللَّهِ تَعَالَى»

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص چالیس دن تک غذائی ضروریات کی ذخیرہ اندوزی کرتا ہے وہ اللہ سے بری ہے اور اللہ اس سے بری ہے اور جس خاندان میں ایک آدمی بھی بھوکا رہا ان سب سے اللہ کا ذمہ بری ہے۔

مہمان نوازی

مختلف اعمال اور رویوں کی ترغیب دے کر اسلام میں بھوک کے خاتمے کا انتظام کیا گیا ہے۔ان میں سے ایک مہمان نوازی ہے۔ مہمان نوازی کی ترغیب ان الفاظ کے

OPEN ACCESS
CC BY

Al-Asr International Research Journal of Islamic Studies
Vol 6 Issue 3 | March 2026
ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)
Published:
March 31, 2026

ذریعے دی گئی ہے۔

عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ الْعَدَوِيِّ قَالَ سَمِعَتْ أُذُنَايَ وَأَبْصَرَتْ عَيْنَايَ حِينَ تَكَلَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ جَارَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ جَائِزَتَهُ قَالَ وَمَا جَائِزَتُهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ وَالضِّيَافَةُ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ فَمَا كَانَ وَرَاءَ ذَلِكَ فَهُوَ صَدَقَةٌ عَلَيْهِ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ

عدوی کا بیان ہے کہ میرے دونوں کانوں نے سنا اور میری دونوں آنکھوں نے دیکھا جب کی آپ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اس کو چاہئے کہ اپنے پڑوسی کی عزت کرے اور جو شخص اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے تو اس کو چاہئے کہ اپنے مہمان کی جائزہ سے عزت کرے، پوچھا یا رسول اللہ! اس کا جائزہ کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ ایک دن ایک رات (جائزہ ہے) اور ضیافت تین دن ہے، جو اس سے زیادہ ہو وہ صدقہ ہے اور جو شخص اللہ تعالیٰ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اس کو چاہئے کہ اچھی بات کہے ورنہ خاموش رہے۔

افطار کی فضیلت

عبادات میں بھی بھوک سے نمٹنے کا خیال رکھا گیا ہے اور کھانا کھلانے پر اجر وثواب کا ذکر کیا گیا ہے۔ ارشاد نبوی ہے

عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِهِ غَيْرَ أَنَّهُ لَا يَنْقُصُ مِنْ أَجْرِ الصَّائِمِ شَيْئًا

زید بن خالد جہنی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جس نے کسی روزہ دار کا روزہ افطار کرایا اس کو بھی اتنا ہی اجر ملے گا جتنا روزہ دار کو اور روزہ دار کے ثواب میں کچھ کمی نہ ہوگی۔

مذہبی تہواروں پر خوراک کی تقسیم کی ترغیب

بھوک جیسے اہم مسئلہ کے حل کے لیے مذہبی تہواروں میں بھی حکم دیا گیا ہے کہ معاشرہ کے افراد کا خیال رکھا جائے۔ عیدالفطر کے موقع پر صدقۃ الفطر کا حکم دیا گیا ہے جبکہ عیدالاضحیٰ کے موقع پر قربانی کے گوشت کی تقسیم کا حکم دیا گیا ہے۔

عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ضَحَّى مِنْكُمْ فَلَا يُصْبِحَنَّ بَعْدَ ثَالِثَةٍ وَبَقِيَ فِي بَيْتِهِ مِنْهُ شَيْءٌ فَلَمَّا كَانَ الْعَامُ الْمُقْبِلُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ نَفْعَلُ كَمَا فَعَلْنَا عَامَ الْمَاضِي قَالَ كُلُوا وَأَطْعِمُوا وَادَّخِرُوا فَإِنَّ ذَلِكَ الْعَامَ كَانَ بِالنَّاسِ جَهْدٌ فَأَرَدْتُ أَنْ تُعِينُوا فِيهَا

سلمہ بن اکوع کہتے ہیں کہ نبی نے فرمایا کہ تم میں سے جو شخص قربانی کرے وہ تیسرے دن کے بعد صبح نہ کرے اس حال میں کہ اس کے گھر میں اس میں سے کچھ ہو جب دوسرا سال آیا تو لوگوں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! کیا ہم لوگ ایسا ہی کریں جیسا کہ ہم نے گزشتہ سال کیا تھا؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ کھاؤ اور کھلاؤ اور جمع کرو (چونکہ) اس سال لوگ بھوک (کی مشقت) میں مبتلا تھے اس لئے میں نے ارادہ کیا کہ تم لوگ اس میں مدد کرو۔

یتیموں کو کھانا کھلانا

قرآن کریم میں اہل جنت کے انعامات اس وجہ سے بھی ہیں کہ وہ یتیموں کو کھانا کھلاتے ہیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

{وَيُطْعِمُونَ الطَّعَامَ عَلَى حُبِّهِ مِسْكِينًا وَيَتِيمًا وَأَسِيرًا}

اور کھلاتے ہیں کھانا اس کی محبت پر محتاج کو اور یتیم کو اور قیدی کو۔

CC BY

ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)

Published:
March 31, 2026

املاک کا وقف

اسلامی دنیا میں روایت رہی ہے کہ تعلیمی اور رفاہی اداروں کے املاک وقف کر دی جاتی ہیں۔ وقف کی اہمیت کا اندازہ اس ارشاد نبوی سے ہوتا ہے۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا مَاتَ الْإِنْسَانُ انْقَطَعَ عَمَلُهُ إِلَّا مِنْ ثَلَاثٍ صَدَقَةٌ جَارِيَةٌ وَعِلْمٌ يُنْتَفَعُ بِهِ وَوَلَدٌ صَالِحٌ يَدْعُو لَهُ

حضرت ابو ہریرہؓ روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب کوئی شخص وفات پا جاتا ہے تو اس کے تمام اعمال منقطع ہو جاتے ہیں البتہ تین عمل (باقی رہتے ہیں) صدقہ جاریہ، علم کہ اس سے نفع ہو رہا ہو اور نیک اولاد جو اس کے لئے دعا کرے۔

اس حدیث سے وقف کی اہمیت معلوم ہوتی ہے۔ عصر حاضر میں بھوک کے مسئلہ سے نمٹنے کے لیے وقف کی ترغیب دے کر اور وقف کے شعبہ میں بہتری لا کر اس اہم مسئلہ کو حل کیا جا سکتا ہے۔

6. نتائج و سفارشات

- زمینوں کی آبادکاری سے بھی اس مسئلہ میں کمی لائی جا سکتی ہے۔
- ڈیمز کی تعمیر اور آب پاشی کے انتظام سے پیداوار کو بہتر بنایا جا سکتا ہے۔
- خوراک کی ترسیل اور کھانا کھلانے کو بہترین اسلام قرار دیا گیا ہے۔
- ضرورت سے زائد کھانے کو صدقہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔
- خوراک کی پیداوار کو صدقہ قرار دیا گیا ہے۔
- غذائی قلت کی وجوہات میں انسانی رویوں کا بہت بڑا دخل ہے۔
- مالی عبادات میں بھوک کے خاتمہ کو اہم مقصد کے طور پر ملحوظ رکھا گیا ہے۔
- کفالت اور غربت میں کمی کے پروگرامز کے ذریعے اس مسئلہ سے نمٹا جا سکتا ہے۔
- بنیادی خوراک پر ٹیکس کا مکمل خاتمہ کیا جائے۔
- خوراک کی پیداوار اور محفوظ کرنے میں کسانوں کو سہولیات دی جائیں اور جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کیا جائے۔
- تیار شدہ خوراک کو محفوظ کرنے کے جدید طریقے اپنائے جائیں۔
- پیداوار بڑھانے میں تحقیق، زرعی قرض، زرعی آلات اور کھاد بیج پر سبسڈی دی جائے۔